



سوال

(25) ختم کے بارے میں حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہ جو ختم شریف ہے یہ تو اللہ کے نام پر ہی دیتے ہیں تو اس کو نبی ۲ نے منع بھی کہاں قرار دیا ہے تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جانور ذبح کرتے وقت کوئی قل ہوا احد پڑھ لے تو یہ بھی اللہ ہی کا نام ہے آیا اس طرح درست ہوگا؟ نبی کریم ﷺ نے کہیں اس سے منع فرمایا؟ اسی طرح وضوء کرتے وقت قل ہو احد پڑھ لینا تو یہ دونوں چیزیں درست نہیں بے شک نام اللہ کا ہی ہے مگر رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں جو چیز رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہ ہو وہ رد ہوتی ہے نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے :

«مَنْ أَحَدَثَ فِي أَمْرِنَا بِأَمَانَةٍ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ» مشکوٰۃ - باب الاعتصام بالكتاب والسنة - الفصل الاول

1 اور ایک روایت کے الفاظ ہیں

«مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ»

ظاہر بات جس چیز کو رسول اللہ ﷺ رو قرار دے دیں وہ منع ہی میں شامل ہوگی تو ختم بھی رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

عقائد کا بیان ج 1 ص 69



محدث فتویٰ